بچے۔۔۔ہمارا مستقبل

اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1989ء میں بچوں کے منظور شدہ حقوق کا اعلان کیا تھا جس میں 20 نومبر 1990ء کو دنیا کے 186 مما لک نے بچوں کا عالمی دن منانے کی قرارداد منظور کی تھی۔

بچوں کا عالمی دن منانے کے بے شمار مقاصد ہیں جن میں بنیادی طور پر بچوں میں تعلیم، صحت، تفریح اور ذہنی تربیت کے علاوہ بچوں کی فلاح و بہبود کے حوالے سے شعور اُجاگر کرنا، بے گھر بچوں کو بھی دیگر بچوں جیسی آسائشیں مہیا کرنا اوّلین ترجیح ہے۔ تعلیمی اداروں میں بچوں کو اُن کے حقوق سے آگاہ کرنے کیلئے خصوصی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں اور اُساتذہ بچوں میں شعور پیدا کرتے ہیں کہ ان میں اور دنیا کے دوسرے بچوں میں کوئی فرق نہیں ہے اور وہ کس طرح خود کو تعلیمی و سماجی لحاظ سے بہتر بنا سکتے ہیں تا کہ ملک بھر کے بچے مستقبل میں معاشرے کے ایک ذمہ دار اور اچھے شہری بن سکیں۔

بچے پھول کی مانند نرم و نازک ہوتے ہیں، ہم سب کو مل کر انہیں مرجھانے سے بچانا ہے۔ تعلیم، صحت اور خوراک ہر بچے کا بنیادی حق ہے۔ بچوں کو چائلڈ لیبر سے نکال کر تعلیم کی طرف راغب کرنا ہوگا۔ بچوں کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں، ناانصافیوں اور جبری مشقت کے خاتمے کیلئے ضروری اقدامات کرنے ہوں گے۔

نیز اُن اقدامات کو یقینی بنانا ہوگا۔بچوں کے حقوق کے لئے حکومت کے ساتھ ساتھ معاشرے کے ہر فرد کو بھی اپنا مثبت کردار ادا کرنا چاہیے۔کیونکہ یہی بچے ہمارا سُر مایا ہیں۔ہماری ریڑھ کی ہڈی بچے ہی تو ہیں۔اگر آج انہیں نظر انداز کیا تو مستقبل کیا ہوگا خودی سوچیں!